فہرست مضامین

مقدمہ 3

انسان کی ۶۳ سالہ زندگی کا تجزیہ 9

چند نصیحت آموز باتیں 28

فرمان الٰہی ہے ذرا غور کریں 28

کیا ایسا شخص بد بخت نہیں؟ 29

.....مگر یہ ممکن نہیں 30

یہ پیاری بیویاں اور لاڈلے بیٹے 31

دو چیزوں کا ذکر ایک سے افضل ہے 32

ذرا سنبھلئے ورنہ وہ تجھے کچل کے رکھ دے گی 34

وقت کا ضائع کرنا موت سے زیادہ خطرناک ہے 35

(۱) ایک رات (30 ہزار 215) راتوں سے بہتر 36

(۲) ایک منٹ میں ۴ قرآن پڑھنے کا ثواب 39

(۳) ایک منٹ میں (۷۳۲۰) نیکیاں 42

(۴) دو سیکنڈ کے عمل سے کروڑوں نیکیاں 44

(۵) دس سیکنڈ میں چالیس ہزار نیکیاں 46

(۶) صرف ۴ منٹ کا عمل اور آج اس آدمی سے افضل کوئی نہیں مگر... 48

(۷) دو تین منٹ میں سو حج کا ثواب 51

(۸) ایک منٹ میں ایک ہزار نیکی اور ایک ہزار گناہ معاف: 54

(۹) دو تین منٹ میں (۳۶۰۰) نیکیاں 56

(۱۰) چلتے چلتے دو سیکنڈ میں تین سو نیکیاں 59

(۱۱) ایک آدھ منٹ کے عمل سے ایک نماز کا ثواب ستر نمازوں کے برابر 64

(۱۲) بازار میں چلتے چلتے جنت اور دس لاکھ نیکیاں اور دس لاکھ گناہ معاف اور جنت میں محل 68

(۱۳) (۱) ایک منٹ میں دعا قبول (۲) اور ایک منٹ میں جنت: 71

(۱۴) ۱۵ سیکنڈ میں دعا قبول اور نماز پڑھی تو نماز قبول 73

(۱۵) دس سیکنڈ کی دعا میں قرآن وحدیث کی تمام دعائیں مانگ لیجئے: 76

(۱۶) آدھے منٹ میں صبح سے لیکر چاشت کے وقت تک کی عبادت کا ثواب 78

(۱۷) صرف چار منٹ کا عمل اور قیامت کے دن اس سے افضل کوئی نہیں 82

(۱۸) جنت واجب اور پانچ سیکنڈ میں جنت کے آٹھوں دروازے کھول لئے 83

(۱۹) ایک منٹ میں بڑے بڑے صدقات وخیرات کے برابر ثواب 87

(۲۰) صرف دس سیکنڈ میں اہلِ جنت بنئے: 89

(۲۱) صرف پندرہ سیکنڈ کا عمل اور مرتے ہی جنت : 92

(۲۲) پانچ سیکنڈ میں تمام گناہ بخشوائیے 94

(۲۳) واہ جی واہ! ۲ بار الحمد للہ کہنے سے اللہ راضی 95

(۲۴) ایک بار تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹانے پر جنت 98

(۲۵) مصافحہ کرنے پر بخشش: 100

(۲۶) سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے بہشت 102

(۲۷) ایک منٹ میں اللہ کی ۵ سو رحمتوں کا نزول 108

تخریج لأحادیث السابقة 113

انسان خطا کا پتلا ہے۔اس کتاب میں جوکوئی غلطی یا خطاء ہوگئی ہے۔وہ میری طرف سے ہے یا شیطان کی طرف سے ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ خیر خواہی کے جذبے سے کام لیتے ہوئے درگزر فرمائیں اور اصلاح فرمائیں کوئی شخص بھی پیدائشی عالم نہیں ہوتا اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے

مؤلف

مکتبہ خلیل
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ،
اردو بازار لاہور فون: 7321118

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم امابعد:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿والوزنُ یومئذٍ الحقّ فمن ثقُلت موازینُہ فاولئک ھُم المفلحون، ومَن خفّت موازینُہ فأولئک الذین خَسِروا أنفسھُم بما کانوا بآیاتنا یَظلِمُون﴾ (الأعراف 8-9).

یعنی اعمال کا وزن ہونا برحق ہے۔ پھر جس کے وزن بھاری ہوئے سو وہی ہیں نجات پانے والے (یعنی جنت میں جانے والے)، اور جس کے وزن ہلکے ہوئے، سو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا (یعنی یہ وہ لوگ ہیں جو پکڑے جائیں گے) اس واسطے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے)

اپنے بندے پر اللہ کے رحم وکرم اور تلطف کی حد ہوگئی کہ اسنے ایک ہی نیکی پر دس نیکیاں دینے کا وعدہ کیا اور فرمایا ﴿فمن جاء بالحسنۃِ فلہ عشرُ أمثالھا ، ومن جاء

بالسیّئة فلا یُجزیٰ إلا مثلها وهم لا یظلمون﴾
(الأنعام : 160) (یعنی جس نے ایک نیکی کمائی تو کم از کم ویسی دس نیکیوں کا ثواب ملے گا، زائد کی کوئی حد نہیں ﴿و الله یضاعف لمن یشاء﴾ (اللہ تعالی جسکے لئے (جتنا) چاہیں بڑھا سکتے ہیں)۔ اور جو ایک بدی کا مرتکب ہوا تو ویسی ایک بدی کی جو سزا مقرر ہے اس سے آگے نہ بڑھیں گے، تخفیف کردیں یا بالکل ہی معاف فرمادیں یہ (اللہ کو) اختیار ہے، پھر جہاں وفورِ رحمت کی یہ کیفیت ہو وہاں ظلم کا کیا امکان ہے (از تفسیر عثمانی)۔

دیکھئے تو ذرا!! اپنے بندے پر اللہ کے رحم وکرم اور تلطف کی حد نہیں ہوگئی تو اور کیا ہے؟ کہ کچھ نہ کرنے پر بھی اسکے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھی جارہی ہیں: اسی کو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (فمن همّ بحسنة فلم یعملها، کتب الله له عنده حسنة کاملة ... الحدیث) بس جو شخص (صرف) نیکی کا ارادہ کرے، اور نیکی نہ (بھی) کرے، تو اللہ اپنے

نزدیک (اسکے لئے) ایک مکمل نیکی لکھتا ہے۔ اور اگر نیکی کا قصد کرے اور (پھر) نیکی بھی کرے اس کے بدلے اپنے پاس دس نیکیوں سے لیکر سات سو تک بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھ دیتا ہے۔ اور جس نے برائی کا قصد کیا اور برائی نہ کی (تلطف اور کرم کی حد یہ ہے کہ) اسپر بھی اپنے پاس ایک نیکی لکھ دیتا۔ اور اگر قصد کیا اس برائی کا اور اس برائی کو کر گذرا تو (دس برائیاں نہیں بلکہ) اس کے بدلے ایک (ہی) برائی لکھتا ہے)۔ (رواہ البخاری ومسلم کمافی المشکاۃ باب سعۃ رحمۃ اللہ)۔

اور یہ اللہ کے تلطف اور کرم کی حد نہیں تو اور کیا ہے کہ وہ بندے کے معمولی سے عمل پر نیکیوں کے پہاڑ بناڈالتے ہیں اور ایک یا دو بول بولنے سے ہی راضی ہوجاتے ہیں۔ جیسا کہ آپ اس کتابچہ میں پڑھیں گے کہ وہ تو اپنے بندے کے دو ہی بار (الحمدللہ) کہنے سے راضی ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ تعالے اپنے بندے کے دو بار (الحمدللہ) کہنے سے راضی ہو جائے تو کتنا سستا سودا ہے یارو! کہ سودا بھی اور ثواب بھی۔

مگر دوستو! اس سب کچھ کے باوجود اس بات کو مت بھولو کہ اس نے ہمیں یہ خبر بھی سنادی ہے ﴿وتمّت كلمة ربّك لأملئنّ جهنّم من الجنّة والناس أجمعين﴾ (هود: 119) کہ تیرے رب کی (یہ) بات طے شدہ ہے کہ دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے اکھٹے ضرور بھر دوں گا)

بس تو جہنم میں داخلے کے بہت سے اسباب ہیں ایک سبب نیکیوں کے عدد اور وزن کا قیامت کے دن ترازو میں کم ہونا ہے جیسے کہ شروع میں گذر چکا۔ اسی طرح جنت میں داخلے کے بہت سے اسباب ہیں۔ ان سب کا احاطہ اس کتابچہ میں ممکن نہیں۔ ان اسباب میں سے ایک سبب نیکیوں کے عدد اور وزن کا زیادہ ہونا ہے۔ بس نیکوں میں زیادتی جنت میں جانے کا سبب ہے۔ اور برائیوں میں زیادتی جہنم میں جانے کا سبب ہے۔ (نعوذ باللہ من عذاب النار)۔

ہم نے اپنے اس کتابچے میں چند ایسی احادیث جمع کی ہیں جن پر عمل کے لئے بلکل ہی معمولی سی محنت اور وقت

درکار ہے مگر نیکیوں کے ایسے انبار لگ جاتے ہیں کہ انسان اسکا تصور بھی نہیں کرسکتا۔

آیت شریفہ میں مذکور وعدہ کے مطابق ہم ایک نیکی کو دس سے ضرب دیکر ایک دن ، ایک ماہ ، ایک سال اور 20 سال کی نیکیوں کا حاصل ضرب نکالیں گے۔ (یعنی ایک آدمی اگر ایک نیکی کو ۲۰ سال مسلسل کرتا رہے تو اس عرصہ میں اسکی نیکیوں کا عدد کیا بنے گا؟) انسان کی 20 سال کی اوسط عمر ہم نے نبی کریم ﷺ کے اس فرمان کی روشنی میں اختیار کی ہے جس میں انہوں نے فرمایا (أعذر الله إلى امرئ أخّر أجله حتى بلغه ستين سنة) (رواه البخاری کما في المشكاة رقم 5272 باب الأمل والحرص)

ترجمہ: (اللہ تعالی نے اس شخص کا عذر دور کر دیا جس کی موت کو موخر کر کے ساٹھ برس تک اس کی عمر کردی)۔

(یادرہے کہ ساٹھ سال کا اوسط 20 سال ہوتا ہے)۔

جن دنیاداروں کے پاس اللہ کی یاد اور اسکی عبادت کے

لئے بالکل وقت نہیں۔ یہ کتابچہ ہم نے خصوصاً انہی حضرات کے لئے اور عموماً سب مسلمانوں کے لئے لکھا ہے۔ اس میں ہم نے ایسے اعمال جمع کئے ہیں جن کو کرنے میں دو چار منٹ یا سکینڈ دو سیکنڈ ہی لگتے ہیں مگر ان سے لاکھوں اور کروڑوں نیکیاں بن جاتی ہیں۔

اور ہم نے اس کتابچہ میں اعمال سے متعلقہ جو احادیث بیان کی ہیں وہ سب کی سب حسن یا صحیح کے درجہ کی ہیں کوئی ضعیف حدیث ان میں نہیں ہے۔ (والحمدللہ علی ذلک)۔

بس بخیل، مسکین اور بدبخت ہے وہ شخص جو اپنے نفس سے اپنے ہی نفس کے فائدے کے لئے (دن اور رات کے (1440) منٹوں میں سے چند منٹ بھی اللہ کی یاد اور فرائض کی ادائیگی کیلئے نہیں لے سکتا۔ اللہ تعالے ہر انسان کو ایسے نفس کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین (أبو طلحة)

ایک انمول بحث

انسان کی 63 سالہ زندگی کا تجزیہ

موجودہ دور میں عام انسان کی زندگی کا اگر تجزیہ کیا جائے تو اس کی اصل اور حقیقی زندگی صرف 3 سال کے لگ بھگ بنتی ہے (حقیقی زندگی سے ہماری مراد انسان کی وہ زندگی ہے جس کے لئے اسکو پیدا کیا گیا۔ اور وہ ہے اللہ تعالے کی عبادت) انسان کی حقیقی زندگی صرف تین سال ہے ؟ آیئے تو ہم اپنی اس زندگی کا تجزیہ کرکے دیکھیں کہ یہ بات کس حد تک درست ہے؟

ہاں! تو جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (میری امت کی عمر (60) برس سے (70) برس تک ہے)۔ (رواہ الترمذی وقال: ہذا حدیث غریب کمافی المشکاۃ رقم: 5279)۔

اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: (میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر برس کے درمیان ہیں، اور امت میں